بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیر مسلم عورت سے گھریلو کام کاج کرانے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلم عورت سے گھروں میں کام کرواسکتے ہیں یا نہیں مثلاً کھانا بنانا، برتن دھونا، گھر کی صفائی کرنا وغیرہ؟

سائل: **حافظ محمد اویس، لاہور**

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہتر تو یہی ہے کہ گھریلو کام کاج کسی مسلمان خاتون سے لیا جائے لیکن اگر کسی غیر مسلم سے بھی یہ کام لیے جائیں تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

3-اپریل2021ء